

یہ ہے کہ صحیح بخاری میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی موافقت کچھ روایات ہیں، کیا اس میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تائید میں بھی کوئی روایت موجود ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سی امام کی نہیں بلکہ امام الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں جو حج کی تائید و توثیق کے لیے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے پیش کی ہیں، اس سلسلہ میں کسی کی موافقت یا مخالفت قطعاً پیش نظر نہیں، صرف دلیل کی بنیاد پر حج کی موافقت اور باطل کی مخالفت کی ہے جیسا کہ درج ذیل تفصیل سے پتہ چلتا۔  
 جب نماز جمعہ میں لوگ امام کو چھوڑ کر چلے جائیں تو باقی ماندہ لوگوں کے ساتھ امام کی نماز صحیح ہے۔

آپ نے ایک حدیث بطور دلیل بیان فرمائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہ آدمیوں کے ساتھ نماز جمعہ ادا فرمائی۔ [1]

ادا کی گئی کے لیے متعدد شرائط ہیں، ان کے ہاں عام دہاتوں میں جمعہ نہیں ہوتا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی تردید کرتے ہوئے ایک عنوان قائم کیا ہے: ”دیہاتوں اور شہروں میں جمعہ کی ادائیگی“ پھر آپ نے ایک حدیث کا حوالہ دیا ہے۔ مسجد نبوی کے بعد پہلا جمعہ عبدالقیس کی ایک جوڑی نامی بستی میں، ہاں زوال آفتاب سے پہلے جمعہ جائز ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صراحت فرمائی کہ یہ موقف درست نہیں بلکہ ایک عنوان ان کی تردید میں باقی الفاظ قائم کیا: ”جب سورج ڈھل جائے تو جمعہ کا وقت شروع ہوتا ہے۔“ پھر آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جمعہ ادا فرمائی، پھر انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث بیان کی، آپ نے فرمایا: ”جمعہ ضروری ہے۔“ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حج کی تائید و نصرت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو اپنی مبارک کتاب میں جمع فرمایا ہے۔

[1] صحیح بخاری، المجلد: ۹۳۶۔

[2] صحیح بخاری، المجلد: ۸۹۲۔

[3] صحیح بخاری، المجلد: ۹۰۹۔

[4] بخاری، المجلد: ۹۰۱۔

هذا ما أخذني واللّه أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 495

محدث فتویٰ